پاکستانیوں کی تنظیم پاکستانیوں کے لیئے

پاکستان میں پہلی بار کمیونٹی کا اپنا نیوز لیٹر

ساشے نامہ

کمیونٹی کی آواز

(فروری تا جولائی 2004ء)

چوتھا شمارہ فروری 2004ء

اداریہ: بیٹا چاہیئے بیٹی نہیں

ایک ایسا مطالبہ جس کو پورا کرنا قدرت کے بس میں ہے لیکن اس کا تقاضا عورت سے کیا جاتا ہے۔

ہماری عورت چاہے وہ پڑھے لکھے طبقے سے تعلق رکھتی ہو یا پھر ان پڑھ طبقے سے۔ اسے اپنی زندگی گزارنے اور خود کو منوانے کے لیے بعض دفعہ اپنے پیاروں کے ہاتھوں مختلف اذیتوں سے گزرنا پڑتا ہے زیر نظر مضمون میں ایک ایسا ہی واقعہ بیان کیا گیا ہے جو ہمارے معاشرے کے بیمار پہلو کی عکاسی بھی کرتا ہے اور ہمیں دعوت فکر بھی دیتا ہے۔ مجھے اپنے پیشہ وارانہ فرائض کی ادائیگی کے دوران روزانہ مختلف قسم کے واقعات و حالات سے واسطہ پڑتا ہے جن میں سے بعض واقعات ایسے ہوتے ہیں جو دیکھنے سننے میں تو معمولی لگتے ہیں لیکن غور کیا جائے تو ہماری پوری معاشرت اور اس میں پائی جانے والی خوبیوں اور خامیوں کی مکمل عکاسی کرتے ہیں۔ ایسے ہی کچھ واقعات ہمارے ذہنوں پر گہرے نقش ثبت کر دیتے ہیں۔ اس طرح میرے ذہن سے آج تک ان خواتین کی یاد محو نہیں ہوئی جن سے میری ملاقات ایک ہسپتال میں ڈیوٹی سرانجام دیتے ہوئے ایک ہی رات میں ہوئی ان میں سے ایک واقعہ میں آپ کے گوش گذار کر رہی ہوں۔

یہ اس زمانے کی بات ہے جب میں ایک میڈیکل کی طالبہ کی حیثیت سے اپنی سینیئر ڈاکٹر کے ہمراہ ایک ہسپتال میں انٹرنشپ کر رہی تھی۔ نئی زندگی کے وجود میں آنے کے عمل کو دیکھنا اور سمجھنا میری کلاس فیلوز اور میرے لیئے میڈیسن کی تربیت کا لازمی حصہ تو تھا لیکن ہم ذاتی طور پر اس بارے میں جاننے کے لیئے بہت پُرجوش اور مشتاق تھے۔ میری پہلی ملاقات جس مریض خاتون سے ہوئی وہ زچہ وارڈ کے ایک بیڈ پر پڑی درد سے کراہ رہی تھی اور وہ اس حالت میں رجسٹرار کی ہدایات پر عمل کرنے کے بجائے اپنی بات کا جواب مانگ رہی تھی۔ اس کمزور دبلے جسم کی دیہاتی عورت کا سوال بڑا مشکل تھا وہ بار بار پوچھتی تھی ڈاکٹر "میتوں دسو منڈا ہوئے گا ناں نئیں تے میتوں طلاق ہو جائے گی۔ (ڈاکٹر صاحب مجھے بتائیں کہ میرا بیٹا ہی ہو گا ورنہ مجھے طلاق ہو جائے گی)" یوں لگتا تھا کہ جب تک رجسٹرار صاحبہ اس کو بیٹا ہونے کا یقین نہ دلاتیں وہ پیدائش کے عمل کو پورا ہونے سے دانستہ روکے رکھے گی بہر حال خدا خدا کر کے بچے کی پیدائش ہوئی۔ ایک نئی روح اس دنیا میں آئی۔ نرس نے رجسٹرار کے ہاتھ سے نوزائیدہ کو گود میں لیتے ہوئے کہا کتنی خوبصورت بچی ہے اور اس کے ساتھ ہی اس عورت کی آنکھیں ہمیشہ کے لیئے بند ہوتی دیکھیں۔ تین بیٹیوں کی ماں کو چوتھی بیٹی پر طلاق کی دھمکی پیشگی دی دی گئی تھی۔ غریب ان پڑھ عورت کا دل اس صدمے سے رُک گیا تھا اگر وہ کچھ دیر ٹھہرتی تو میں اُسے بتاتی کہ تمھاری چوتھی کیا پہلی تین بیٹیوں کی پیدائش میں بھی تمھارا کوئی عمل دخل نہیں تھا۔ رات بھر میں اپنی بے بسی کا ماتم کرتی رہی اور اپنی صنف کی کم آگہی اور بے بسی و بے چارگی کے اس حال پر نوحہ کناں تھی۔ آج اتنے برسوں بعد اعداد و شمار کے حساب سے عورت کے حقوق کیلئے سینکڑوں آوازیں بلند ہیں "عورت دوست" کے دستور قائم ہو چکے ہیں، عورت کی صحت پر بڑے بڑے منصوبے ہیں مردوں کو عورتوں کے معاملات میں جاننے اور سمجھانے کی تجاویز اور منصوبہ جات تیار کیئے گئے لیکن۔۔۔۔۔! نجانے کیوں ان تمام تر کوششوں کے باوجود مجھے لگتا ہے کہ وہ عورت آج بھی میرے آس پاس ہے اور ان کی تعداد روزبروز بڑھتی جا رہی ہے۔

بانی ایڈیٹر: ڈاکٹر رخشندہ پروین

> وَيَبقىٰ وَجهُ رَبك
>
> اور صرف اسی کا چہرہ باقی رہنے والا ہے۔ (سورۃ الرحمٰن)
>
> **Vision.....**
> We strive in partnership with community, public & civic society organizations, to develop a society based on three core values of sustainable human development: self esteem, freedom of choice and tolerance; a society where all have equal access to opportunities and justice irrespective of gender, color, race and status.
>
> **ساشے کا نظریہ**
>
> **ساشے** حکومتی اداروں، سرکاری اور غیر سرکاری اداروں کی شراکت اور شمولیت کے ساتھ معاشرے کی بہتری کے لیے کوشاں ہے۔
>
> **ساشے** کا خواب ایک ایسے معاشرے کا قیام ہے جہاں انسان کی عزت نفس، حق خود اختیاری اور تحمل و برداشت کا رواج ہو، جہاں سب انسانوں کو بنیادی حقوق حاصل ہوں، جہاں سب مردوں اور عورتوں کو رنگ، نسل اور خاندانی پس منظر کی حدود سے بالاتر ہو کر برابر سمجھا جائے، مساوی مواقع دیئے جائیں اور انصاف تک سب کی برابری کی سطح پر رسائی ہو۔
>
> ہم دیکھیں گے
> لازم ہے کہ ہم بھی دیکھیں گے
> وہ دن کہ جس کا وعدہ ہے
> جو لوحِ ازل میں لکھا ہے
> جب ظلم و ستم کے کوہِ گراں
> روئی کی طرح اڑ جائیں گے
> ہم محکوموں کے پاؤں تلے
> جب دھرتی دھڑ دھڑ دھڑکے گی
> اور اہلِ حکم کے سر اوپر
> جب بجلی کڑ کڑ کڑکے گی
> جب ارضِ خدا کے کعبے سے
> سب بت اٹھوائے جائیں گے
> ہم اہلِ صفا، مردودِ حرم
> مسند پہ بٹھائے جائیں گے
> سب تاج اچھالے جائیں گے
> سب تخت گرائے جائیں گے
> بس نام رہے گا اللہ کا
> جو غائب بھی ہے حاضر بھی
> جو منظر بھی ہے ناظر بھی
> اور راج کرے گی خلقِ خدا
> جو میں بھی ہوں اور تم بھی ہو
>
> (فیض احمد فیض)
>
> ساشے کا نظریہ فیض کے کلام کے ذریعے بھی بیان کیا جا سکتا ہے

ساشے تعارف:

ساشے SACHET مخفف ہے Society for the Advancement of Community, Health, Education & Training کا جسے عرف عام میں ساشے کے نام سے پکارا اور لکھا جاتا ہے۔ یہ تنظیم پاکستانیوں کی مدد سے پاکستان میں انسانی خدمت اور انسانی وسائل کی ترقی جیسے اہم مقصد کی تکمیل کے لیے مئی ۱۹۹۹ میں قائم کی گئی اور اس کا صدر دفتر F-8 Markaz اسلام آباد میں واقع ہے۔

انسانیت کی خدمت اور پاکستان میں انسانی وسائل کی ترقی کے مقصد کے حصول کے لیے ساشے صحت، تعلیم، تخفیف غربت و آمدنی بڑھانے کے لیے مختلف پراجیکٹس پر درج ذیل عمومی مقاصد کے تحت کام کر رہی ہے۔

- پاکستان میں صنفی آگہی اور حساسیت کا فروغ
- صحت، تعلیم اور معیشت کے شعبوں میں موجود صنفی فرق کا خاتمہ
- محروم طبقے کی معاشی حالت میں سُدھار
- جنسی و تولیدی صحت کے حوالے سے حقوق، معلومات، تعلیم اور سہولیات کے متعلق شعور اور حساسیت کا فروغ

ساشے کی ہمہ وقت یہ کوشش ہے کہ اس کے نظریات مرد اور عورت دونوں کی ضروریات، نفسیات اور احساسات کے مطابق ہوں کیوں کہ کسی بھی معاشرے کی ترقی اس وقت تک ممکن نہیں جب تک صنف کے فرق کو اہمیت دیئے بغیر صحت، تعلیم اور معاشرتی و معاشی شعبوں میں انفرادی طور پر اجتماعی شمولیت کے لیئے کام نہ کیا جائے۔

ساشے کے متعلق بہت زیادہ پوچھے جانے والے سوالات:

ساشے کا "جہیز کے خلاف جنگ" ایڈوکیسی پراجیکٹ کیا ہے؟

آگہی ریسورس مرکز ساشے نے 26 نومبر 2001ء کو پانچ سالہ پراجیکٹ "جہیز کے خلاف جنگ" کا آغاز کیا جس کا مقصد لوگوں میں جہیز جیسی لعنت کے خلاف شعور اجاگر کرنا ہے تاکہ پاکستانی معاشرے سے اس بُرائی کا خاتمہ کیا جاسکے۔ اس پراجیکٹ کے تحت لوگوں میں آگہی اور شعور بیدار کرنے کیلئے مختلف محافل، تحقیق، سیمینارز، کانفرنسز، ٹی وی پروگرامز کا اہتمام کرنے کے ساتھ ساتھ 3 اپریل 2003ء کو جہیز کے خلاف جنگ ایڈوکیسی نیٹ ورک کا آغاز کیا جو "جہیز کے خلاف جنگ" پراجیکٹ کا ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جہاں سے رضاکارانہ بنیادوں پر لوگوں کی شمولیت اور تعاون سے جہیز کے خلاف آواز بلند کی جائے گی اور پاکستان کے تمام علاقوں سے جہیز اور اس سے منسلک تشدد کے مکمل خاتمے کے لیئے کوششیں کی جائیں گی۔

Adopt A School پراجیکٹ کیا ہے؟

یہ پراجیکٹ ساشے ایجوکیشن پروگرام کے تحت کام کر رہا ہے جس کے تحت حکومت پاکستان وزارت تعلیم کی دعوت پر ساشے نے 25 اپریل 2002ء کو چار فیڈرل گورنمنٹ سکول اپنی سرپرستی میں لیئے جن میں سے 3 سکول ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام شاہدرہ اور ایک سکول ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام موہڑہ نور کی حدود میں واقع ہیں۔ ساشے ایجوکیشن پروگرام ان سکولوں میں تعلیم اور سہولیات کی بہتری کے لیئے رضاکارانہ خدمات سرانجام دے رہا ہے جن میں خالی آسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتی، غریب اور مستحق بچوں کے لیئے وظائف، بچوں کے لیئے لائبریریز کا قیام، کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز، پینے کے صاف پانی اور اساتذہ کے لیئے ذرائع آمدورفت کی فراہمی وغیرہ شامل ہیں۔

ساشے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز پر کون کونسے کورسز کرائے جاتے ہیں؟

ساشے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹرز میں درج ذیل کمپیوٹر کورس کرائے جاتے ہیں۔

- انٹروڈکشن آف کمپیوٹر، ونڈوز، انٹرنیٹ اور ای میل۔
- آفس آٹومیشن
- ویب ڈیویلپمنٹ
- ہارڈویئر
- آفس مینجمنٹ

(مزید معلومات کے لیئے نزدیکی ساشے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر سے رابطہ کریں)

نگران ایڈیٹر: سلیم اللہ بیگ معاونین: ظہور آفتاب صادق، ارم نواز جنجوعہ، محمد شعیب صدیق

البلار سینٹر پارک روڈ، ایف ایٹ مرکز، اسلام آباد پاکستان۔ Tel: +92-51-2851605, 2851608, 2254933, Fax: 2255053 Ext: 116
E-mail: agehi@isb.pol.com.pk, sachet@isb.comsats.net.pk www.sachet.org.pk

انکم ٹیکس سے مستثنیٰ حکومت پاکستان، سینٹرل بورڈ آف ریونیو،
نوٹیفکیشن نمبر SO-III-26-(288)/2001-2002/7779

ساشے اور ایڈز کا عالمی دن 2003ء

ساشے HIV/AIDS کے خلاف صحت پروگرام کے تحت ایک پراجیکٹ "دوستی" DoSTI - Dare to Sensitize, Train & Inform 2000ء سے چلا رہا ہے۔ اِس سال ایڈز کے عالمی دن یکم دسمبر کے موقع پر ساشے نے نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام - وزارتِ صحت، پاکستان کے تعاون سے ایڈز کے خلاف پندرہ روزہ معلوماتی مہم کا آغاز کیا جس کے دوران درج ذیل تقاریب کا اہتمام کیا گیا۔

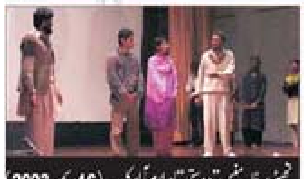

تھیٹر پرفارمنس "دوستی" اسلام آباد کلب (16 دسمبر 2003)

بہناں دی محفل گاگڑی 7 دسمبر 2003

- ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیئے گیارہ دسمبر 2003ء کو ایک روزہ معلوماتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
- سول بیورو کریسی سے تعلق رکھنے والے افراد کے لیئے سولہ دسمبر 2003ء کو ایک روزہ معلوماتی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔
- اسلام آباد کلب میں سولہ دسمبر 2003ء کو ایڈز کے موضوع پر مبنی "دوستی" کے نام سے تھیٹر ڈرامہ کا اہتمام کیا گیا جس میں 300 سے زائد افراد نے شرکت کی۔
- ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرامز شاہدرہ، ہنی گالہ، گاگڑی، پنیالی اور پتھر گڑھ کی سطح پر بہناں اور بھراواں دی محفل (مردوں اور عورتوں کے لیئے معلوماتی محفل) کا اہتمام کیا گیا اس کے علاوہ ایڈز کے موضوع پر "دوستی" کے نام سے تھیٹر ڈرامے بھی اِن محافل میں پیش کیئے گئے۔
- ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام گاگڑی میں ایک سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں مقامی بچوں کی بڑی تعداد نے حصہ لیا۔ سائیکلوں پر بچوں نے مختلف پوسٹرز لگائے ہوئے تھے جن پر ایڈز کے متعلق معلومات درج تھیں۔

تھیٹر پرفارمنس "دوستی" اسلام آباد کلب (16 دسمبر 2003)

سائیکل ریلی گاگڑی (3 دسمبر 2003)

آگہی تھیٹر گروپ

بھراواں دی محفل گاگڑی (8 دسمبر 2003)

نوجوانوں کا نظریہ

میرا نام شائلہ ہے میرا تعلق شاہدرہ سے ہے ساشے نے مجھے سکالرشپ دی ہے۔ میٹرک کے بعد میرے والدین کے پاس اتنے وسائل نہیں تھے کہ وہ مجھے آگے تعلیم دلواسکتے۔ تب ساشے والوں نے میری مدد کی۔ مجھے سکالرشپ دے کر مجھے اس قابل بنا دیا ہے کہ میں اب بغیر کسی پریشانی کے اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہوں۔ میں ان کی شکر گزار ہوں کہ انہوں نے ایسی تنظیم بنائی کہ جس سے گاؤں کے غریب لوگ جو کہ اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلواسکتے، ساشے ان لوگوں کو اپنی طرف سے تعلیم دلوا رہا ہے۔ ساشے کے تعلیمی پراجیکٹ کی وجہ سے گاؤں کی لڑکیوں نے اب آگے پڑھنا شروع کر دیا۔ ساشے ایک بہت اچھا فلاحی ادارہ ہونے کے ساتھ ساتھ معاشرتی ترقی اور تعلیمی ادارہ بھی ہے۔ اور خصوصاً پاکستان کے دیہی علاقوں کی معاشرتی ترقی کیلئے گراں قدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ کوئی شک نہیں کہ اگر ہمارے پیارے پاکستان میں اس طرح کی کوئی تنظیم کام کررہی تو انشاء اللہ ہمارے دیہی علاقے ضرور ترقی کی راہ پر گامزن ہوں گے۔

ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرامز کا تعارف

ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام، گاگڑی

تعارف: گاگڑی سالہ یونین کونسل کا ایک پسماندہ علاقہ ہے جو کہ اسلام آباد سے بیس کلو میٹر جنوب مشرق میں جاپانی روڈ پر واقع ہے۔ گاگڑی کے اِردگرد تقریباً سترہ چھوٹے بڑے گاؤں ہیں گاگڑی اور اردگرد کے دیہی علاقوں کی مجموعی آبادی تقریباً سینتالیس ہزار نفوس پر مشتمل ہے جو کہ دورِ حاضر کی ضروریات اور بنیادی سہولیات سے محروم ہے۔ علاقے کی پسماندگی اور مقامی لوگوں کی ضروریات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے 17 اگست 2001ء کو یہاں ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام کی بنیاد رکھی۔

کارکردگی (17 اگست 2001ء تا دسمبر 2003ء)

- اپنے قیام سے اب تک ساشے فری کلینک اوسطاً روزانہ 100 سے زائد مریضوں کو مفت طبی سہولیات اور ادویات فراہم کر رہا ہے۔
- ڈاکٹر اے کیو خان سکالرشپ پروگرام کے تحت 5 لڑکیوں اور 10 لڑکوں کو تعلیمی وظائف دیے گئے۔
- تعلیم، صحت، تخفیفِ غربت اور معاشرتی ترقی کے موضوعات پر 40 سے زائد محافل منعقد کی گئیں۔
- مقامی افراد (خواتین اور مرد حضرات) پر مشتمل ساشے کمیونٹی کمیٹی قائم کی گئی۔
- انفارمیشن ٹیکنالوجی، قانونی حقوق اور تولیدی صحت کے موضوع پر سیمینارز کا انعقاد کیا گیا۔
- جشنِ آزادی 2002-2003 کے موقع پر بزمِ ادب کا اہتمام کیا گیا۔
- دیہی سطح پر 5 فری موبائل ہیلتھ کیمپس کا انعقاد کیا گیا۔
- لڑکوں اور لڑکیوں کے سکولز میں بنیادی صحت کے موضوع پر ماہانہ سطح پر سکول لیکچرز کا اہتمام کیا گیا۔
- سالہ پولیس اکیڈمی میں ایڈز کے موضوع پر لیکچر کا اہتمام کیا گیا اس کے علاوہ جہیز کے خلاف پولیس آفیسرز کے تاثرات بھی قلمبند کیئے گئے۔
- ایڈز کے بین الاقوامی دن کے موقع پر سائیکل ریلی کا اہتمام کیا گیا جو کہ اِس علاقے میں ہونے والا اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام تھا۔
- اینٹی نارکوٹکس فورس -ANF کے تعاون سے منشیات کے خاتمے کے موضوع پر نوجوانوں کیلئے ایک معلوماتی محفل کا اہتمام کیا گیا۔
- ساشے کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر سے اب تک 77 لڑکیاں اور 119 لڑکوں نے مختلف کمپیوٹر کورسز مکمل کیئے۔
- 3 لڑکوں اور 3 لڑکیوں نے کمیونٹی ہیلتھ ورکرز کی تربیت مکمل کی۔
- نوجوانوں پر مشتمل ساشے یوتھ کمیونٹی کمیٹی قائم کی گئی۔

30 جنوری 2004 کو جیک آباد میں نے ڈ ایڈوکیسی نیٹ ورک کے تحت "جہیز کے خلاف جنگ" پر ایک سیمینار

ساشے اور 2003ء (جولائی تا دسبر) کارکردگی

ہیلتھ پروگرام :

- اکتوبر 2003 میں ساشے فری کلینکس پر خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کو مزید فعال بنایا گیا۔
- ریجنل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ، وزارتِ بہبود آبادی، حکومت پاکستان، اسلام آباد کے تعاون سے دسمبر 2003 تا جنوری 2004 ساشے کی پانچ میڈیکل آفیسرز کو خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات کی فراہمی کی تربیت دی گئی۔
- ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام پتھر گڑھ حسن ابدال میں گرین سٹار، سوشل مارکیٹنگ پاکستان (SMP) کے تعاون سے اکتوبر، دسمبر 2003 اور جنوری 2004 میں فری کیمپس لگائے گئے جن میں خاندانی منصوبہ بندی کی سہولیات فراہم کی گئیں۔
- ایڈز کے عالمی دن (یکم دسمبر 2003) کے موقع پر تمام ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرامز پر نیشنل ایڈز کنٹرول پروگرام - وزارتِ صحت، پاکستان کے تعاون سے بہاں اور بھر اواں دی محافل کا انعقاد کیا گیا جن میں لوگوں کو ایڈز اور اس سے بچاؤ کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔
- ساشے نیوٹریشن انیشنٹو پراجیکٹ کے تحت جنوری 2004 میں ایف جی گرلز ہائی سکول شاہدرہ اور ایف جی گرلز مڈل سکول شاہدرہ میں فری میڈیکل کیمپس لگائے گئے جس میں بچوں کے طبی معائنے کے ساتھ ساتھ غذائی پیچ کی فراہمی کے علاوہ خواتین کے لیئے ایک معلوماتی محفل بھی منعقد کی گئی جس میں خواتین کو بچوں کی غذائی ضرورت اور دیکھ بھال کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔
- 26 جنوری 2004 کو فیملی پلاننگ ایسوسی ایشن آف پاکستان کے تعاون سے ساشے فری کلینکس کے سٹاف کے لیئے خاندانی منصوبہ بندی میں کونسلنگ کی اہمیت کے موضوع پر ایک روزہ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔

ایجوکیشن پروگرام :

- ڈاکٹر اے کیو خان سکالرشپ پروگرام کے تحت آٹھ طلباء وطالبات میں تعلیمی وظائف تقسیم کیئے گئے جن میں چار طالب علم اور چار طالبات شامل ہیں۔
- ساشے کمیونٹی ڈیویلپمنٹ پروگرام بنی گالہ، موہڑہ نور کے زیرِ اہتمام مورخہ 8 ستمبر 2003 کو عالمی یومِ خواندگی کے موقع پر ایک بڑی محفل کا اہتمام کیا گیا جس میں 71 مقامی افراد نے شرکت کی اس موقع پر سکول کے بچوں نے تعلیمی افادیت پر تقاریر کیں اور اس کے علاوہ ایک معلوماتی کوئز کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں ایف جی گرلز سکول، ٹکھوال کی ہونہار بچیوں نے شرکت کی۔ اس محفل کی مہمان خصوصی ڈاکٹر رخشندہ پروین (ایگزیکٹو وائس پریذیڈنٹ۔ ساشے) نے عالمی یومِ خواندگی کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے بچوں کی تعلیم اور خصوصاً بچیوں کی تعلیم پر بات کرتے ہوئے لوگوں سے درخواست کی کہ وہ اپنی بچیوں کو تعلیم کے زیور سے ضرور آراستہ کریں۔
- ساشے کے ایجوکیشن پروگرام نے Adopt a School Project کے تحت ایف جی گرلز سکول ہائی سکول، شاہدرہ اور ایف جی گرلز مڈل سکول، شاہدرہ میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کو موثر بنانے کے لیئے الیکٹرک واٹر کولرز کی تنصیب کی۔

ٹریننگ پروگرام:

- آگہی ریسورس مرکز نے 10 - 12 اگست 2003 میں نوجوان نسل اور انسانی ترقی کے عنوان سے سہ روزہ بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام کیا جو کہ اپنی نوعیت کی پہلی کانفرنس تھی جس میں پاکستان کے چاروں صوبوں شمالی علاقہ جات، آزاد جموں کشمیر کے علاوہ بنگلہ دیش، بھارت، اور برطانیہ سے نوجوان نسل کے نمائندوں نے شرکت کی۔
- نیوجرسی یونیورسٹی، امریکہ کے شعبہ "خواتین اور صنف" کی طالبہ تاہندہ نظام نے آگہی ریسورس مرکز کے شعبہء تحقیق کے تحت خواتین پر ہونے والے گھریلو تشدد پر ایک تحقیقی رپورٹ مرتب کی جو راولپنڈی اور اسلام آباد کے دیہی علاقوں کی خواتین سے حاصل شدہ معلومات پر مبنی تھی۔
- جناب سلیم اللہ بیگ (ایگزیکٹو آفیسر ٹریننگ۔ ساشے) نے LDM کے سکالرشپ پروگرام کے تحت بنکاک کی یونیورسٹی ICDC سے Advocacy for Reproductive Health کے موضوع پر دو ہفتے کا تربیتی کورس مکمل کیا۔
- اکتوبر 2003 میں ساشے ٹریننگ پروگرام نے اپنے 15 سٹاف ممبران کے لیئے پراجیکٹ مینجمنٹ کے موضوع پر دو روزہ تربیتی ورکشاپ کا اہتمام کیا۔

17-18 اکتوبر 2003 کو آگہی ٹریننگ روم میں پراجیکٹ مینجمنٹ پر ہونے والی ورکشاپ میں شامل ساشے ممبران اور ٹرینیز کا گروپ فوٹو

- اگست تا اکتوبر 2003 ساشے ٹریننگ پروگرام نے چار Interns کو مختلف شعبہء جات میں تربیت دی۔
- 26 دسمبر 2003 ساشے ٹریننگ پروگرام کے تحت "بچوں پر جنسی و جسمانی تشدد" کے موضوع پر ساحل (NGO) ایک Inhouse ٹریننگ سیشن کا انعقاد کیا گیا، جس میں بائیس ساشے سٹاف ممبران نے شرکت کی۔

تخفیفِ غربت اور معاشی خود مختاری

- اگست تا ستمبر 2003 تک ساشے گیلری کے زیرِ اہتمام ہنر مند افراد کے ہاتھوں تیار کردہ مختلف فن پاروں پر مبنی چار نمائشوں کا اہتمام کیا گیا۔
- اگست تا ستمبر 2003 میں ساشے کرافٹس ٹریننگ سینٹر پتھر گڑھ اور ساشے کرافٹس ٹریننگ سینٹر پنیالی سے مجموعی طور پر 53 لڑکیوں نے تربیتی کورس مکمل کیا۔
- وفاقی وزارت برائے کلچر، اقلیتی امور، سیر وسیاحت، کھیل اور امور نوجوانان کے زیرِ اہتمام نیشنل یوتھ کیمپ کے 50 خواتین شرکاء پر مشتمل ایک وفد نے ساشے گیلری کا دورہ کیا۔ جہاں انھوں نے ساشے گیلری میں موجود ہنر مند افراد کے ہاتھوں تیار کی گئی اشیاء دیکھیں اور اس کے علاوہ انھیں ساشے گیلری اور ساشے کے دیگر پراجیکٹس کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں۔

جہیز کے خلاف جنگ پراجیکٹ

- آگہی ریسورس مرکز کے زیرِ اہتمام اگست 2003 میں جہیز کے خلاف جنگ ایڈوکیسی نیٹ ورک قائم کیا گیا۔ جس کے چیدہ چیدہ مقاصد میں جہیز کی اس لعنت کے خاتمہ کے لیئے پورے پاکستان کی سطح پر رضاکار افراد کو شمولیت کی ترغیب دینا، جہیز کے رواج کے خاتمے کے لیئے نوجوانوں کو معلومات فراہم کرنا اور اس رسم کے متعلق رویوں میں مثبت تبدیلی لانا شامل ہیں۔
- جہیز کے خلاف جنگ پراجیکٹ کے تحت مورخہ 4 نومبر 2003 کو مشہور اسلامی سکالر ڈاکٹر انیس احمد کے ساتھ "اسلام میں مردانگی کا تصور" کے موضوع پر ایک معلوماتی شام کا انعقاد کیا گیا جس میں مختلف ادبی شخصیات، مقامی افراد، غیر سرکاری تنظیموں اور ساشے سٹاف نے شرکت کی۔
- 30 جنوری 2004 کو جیکب آباد میں نیٹ ورک کے رضا کار کو آرڈینیٹر اور صوفی پہل سرمت ویلفیئر ایسوسی ایشن تنگوانی کے صدر گہرام علی کھوسو نے نیٹ ورک کے تحت "جہیز کے خلاف جنگ" پر ایک سیمینار کرایا جس میں مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے 55 افراد نے شرکت کی جہیز کے موضوع پر اس طرح کا سیمینار جیکب آباد کی تاریخ میں پہلی دفعہ منعقد کرایا گیا۔

جہیز کے خلاف جنگ ایڈوکیسی نیٹ ورک

جہیز کے خلاف جنگ نیٹ ورک کا قیام ۲۰۰۲ء میں ہوا اور اسکا باقاعدہ اعلان بین الاقوامی کانفرنس برائے نوجوانان اگست ۲۰۰۲ء کو ہوا جس کا اہتمام ساشے نے کیا تھا۔ ساشے کے آگہی ریسورس مرکز نے ۲۰۰۱ء میں جہیز کے خلاف جنگ کے نام سے ایک پانچ سالہ پراجیکٹ شروع کیا۔ اس پراجیکٹ کا مقصد لوگوں میں جہیز کی رسم سے پیدا ہونے والی معاشرتی برائیوں، سماجی مسائل اور تشدد کے بارے میں شعور اور آگہی بڑھانا ہے۔ اس پراجیکٹ سے پہلے جہیز کے مسئلے کو غالباً ایک دقیانوسی موضوع سمجھ کر سماجی و ترقیاتی اداروں اور میڈیا نے نظر انداز کر دیا تھا۔ اس پراجیکٹ کے اجراء سے اس مسئلے پر نئے زاویوں سے مکالمہ شروع ہوا۔ نیٹ ورک قائم کرنے کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس مسئلے کے بارے میں پاکستان کے کونے کونے رویوں میں تبدیلی لانے کی کوشش کی جائے۔

نصب العین

جہیز کے بارے میں لوگوں خصوصاً نوجوانوں میں شعور و آگہی بیدار کی جائے تاکہ وہ اس رسم کو ختم کر سکیں۔

مقاصد

- جہیز کی رسم کی وجہ سے پیدا ہونے والی بُرائیوں/خرابیوں کے بارے میں آگہی بڑھانا اور اس کو حل کرنے کے لیئے لائحہ عمل سوچنا۔
- جہیز سے جُڑے تشدد کے بارے میں آگہی بڑھانا اور اس کو ختم کرنے کرنے کے لیئے تجاویز سامنے لانا۔
- نوجوانوں میں جہیز سے انکار کی جُرأت پیدا کرنا۔
- میڈیا کے ذریعے جہیز کے مسئلے کے مختلف زاویوں کو نمایاں کرنا۔

رُکنیت کا طریقہ کار

افراد کے لیئے رُکنیت کا طریقہ کار:

- **تعارفی رُکن :** ہر وہ فرد جو اس مسئلے کی اہمیت کو جانتا/جانتی ہو اور آگہی۔ساشے کے مؤقف سے متفق ہو۔
- **مکمل رُکن :** جو بطور تعارفی رُکن ایک سال تک دلچسپی سے کام کریں اور نظم ضبط کا مظاہرہ کریں۔
- **اعزازی رُکن :** وہ افراد جو جہیز کے حوالے سے کوئی بھی نمایاں کام کر چکے ہوں۔

تنظیموں کے لیئے رُکنیت کا طریقہ کار:

- **تعارفی رُکنیت :** وہ تنظیم جو جہیز پر آگہی۔ساشے کے مؤقف سے متفق ہو۔
- **مکمل رُکن :** وہ تنظیم جس نے بطور تعارفی رُکن ایک سال تک دلچسپی سے کام کیا ہو اور نظم و ضبط کی پابندی کا مظاہرہ کیا ہو۔
- **اعزازی رُکن :** وہ تنظیم جو جہیز کے خلاف جنگ میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرے یا جہیز سے جُڑے تشدد کے حوالے سے معاون ثابت ہو۔

رُکنیت کی فیس

مقامی باب افراد اور تنظیموں کی فیس کے بارے میں فیصلہ کرے گا تاہم کسی باب میں فیس سالانہ 1000/= روپے سے زیادہ نہیں ہوگی۔ رُکنیت کے لیئے برائے مہربانی مقامی باب کے نمائندہ فرد (Focal Point) سے رابطہ قائم کریں۔

جہیز کے خلاف جنگ نیٹ ورک کا انتظامی ڈھانچہ

قومی سیکریٹریٹ:

آگہی ریسورس مرکز۔ساشے جہیز کے خلاف جنگ نیٹ ورک کا قومی سیکریٹریٹ ہے یہ نیٹ ورک کی سرگرمیوں کو قومی اور مقامی سطح پر مربوط کرتا ہے آگہی ریسورس مرکز۔ساشے کی بانی ڈاکٹر رخشندہ پروین یا انچارج آفیسر سلیم اللہ بیگ سے نیٹ ورک کے متعلق مسئلے پر راہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ قومی سیکریٹریٹ رُکنیت کی حتمی منظوری دیتا ہے۔

مقامی باب:

یہ ہر شہر/گاؤں/قصبے کے ارکان، تنظیم پر مشتمل ہے۔

نمائندہ فرد (Focal Point):

مقامی باب کی سرگرمیوں کو منظم کرتا/کرتی ہے اور قومی سیکریٹریٹ کو باخبر رکھتا/رکھتی ہے اور قومی سیکریٹریٹ اور مقامی باب کے درمیان رابطے کا ذریعہ ہے۔

قومی تکنیکی ٹیم:

یہ ٹیم جہیز کے خلاف جنگ کی بانی اور روحِ رواں ڈاکٹر رخشندہ پروین کی سربراہی میں ماہرین صنفی امور، ابلاغ، ماہرین قانون، سماجی خدمت اور طب سے تعلق رکھنے والی شخصیات پر مشتمل ہے اور اس کی بنیادی ذمہ داری تحقیق اور منصوبہ سازی ہے۔

آگہی۔ساشے کا جہیز کے بارے میں مؤقف

ہم سمجھتے ہیں:

- جہیز کا مطالبہ ایک جرم ہے۔
- جہیز بذاتِ خود نہ صرف عورت بلکہ مرد پر بھی تشدد ہے۔
- جہیز ایک شریفانہ ڈاکہ ہے۔
- جہیز جاہلانہ رسم تصور کی جائے۔
- وہ لوگ جو جہیز کا مطالبہ کرتے ہیں ناسمجھ، بے شعور اور لالچی ہیں۔
- جہیز خواتین پر تشدد کی ایک اہم وجہ ہے۔

اس لیئے

"ہم آگہی ہیں جہیز کا انکار والدین کی بے بسی پر"

چنانچہ ہم صدقِ دل سے یہ وعدہ کرتے ہیں کہ

"جب ہماری شادی کا وقت آئے گا تو ہم جہیز کا مطالبہ نہیں کریں گے اور نہ ہی اپنے بڑوں کو اس فضول رسم کو جاری رکھنے میں مدد دیں گے"

کیونکہ

ہم جہیز کے مطالبے کو مردانگی کی توہین سمجھتے ہیں اور ہماری غیرت، ہماری خودی ہم سے جہیز نہ لینے کا مطالبہ کرتی ہے اس لیئے

ہم انکار کرتے ہیں جہیز سے۔۔۔

ہم انکار کرتے ہیں جہیز سے۔۔۔

ہم انکار کرتے ہیں جہیز سے۔۔۔

اہلیت برائے نمائندہ فرد یا (Focal Point)

تعلیم : میٹرک، اُردو اور انگریزی لکھ پڑھ سکتا/سکتی ہو۔

(مخصوص علاقوں کے حالات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے یہ قابلیت کم کی جاسکتی ہے)

جنس : لڑکا یا لڑکی (اس حوالے سے کوئی امتیاز نہیں)

عمر : 15 سال اور اس سے زیادہ

(مخصوص حالات میں عمر پر رعایت دی جاسکتی ہے)

تنظیم کا نام : ____________________

اگر آپ مطلوبہ اہلیت پر پورے اُترتے/اُترتی ہیں اور جہیز کے خلاف جنگ نیٹ ورک کے مقامی باب کا/کی نمائندہ فرد (Focal Point) بننا چاہتی ہیں تو اپنے مکمل کوائف اس پتے پر روانہ کر دیں۔

آگہی ریسورس مرکز، ساشے

البابر سینٹر، پارک روڈ ، ایف۔8 مرکز، اسلام آباد

فون نمبر : 51+2851605 , 2851608

ای میل: fad@sachet.org.pk

sachet@comsats.net.pk

ویب سائٹ : www.sachet.org.pk

اٹھارہ سال سے کم عمر افراد اپنے سکول کے شناختی کارڈ یا میٹرک کی سند کی فوٹو کاپی بھی روانہ کریں تنظیم کا رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اور تنظیم کے سربراہ یا ذمہ دار عہدہ دار کی جانب سے اُمیدوار کے حق میں ایک خط بھی آنا ضروری ہے۔

قومی سیکریٹریٹ نمائندہ فرد کی منظوری/نامنظوری کرے گا اور اس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ یہ عہدہ ایک سال کے لیئے ہوگا اور اگلے سال کے مقامی باب کے نمائندہ فرد کا فیصلہ مقامی باب خود کریں گے اور قومی سیکریٹریٹ کو اپنے فیصلے سے آگاہ کریں گے۔

فوکل پوائنٹ کی اہم ذمہ داریاں:

- نیٹ ورک کا سہ ماہی اجلاس بلانا۔
- سالانہ کم از کم 12 ارکان اور کم از کم دو تنظیموں کو نیٹ ورک میں شامل کرنا۔
- نیٹ ورک کے مقاصد کو صحت مند سرگرمیوں کے ذریعے لوگوں میں متعارف کرانا۔
- قومی سیکریٹریٹ کو سہ ماہی کارکردگی رپورٹ باقاعدگی سے بھیجنا۔